گوشہ سندھی

کلام شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ

سیرت طیبہؐ اور اسوۂ حسنہ کے اوصاف حمیدہ سے شاہ بھٹائی کو جو عشق تھا شاہ جو رسالو کا ہر باب اسی عشق کا مظہر ہے۔ مثلاً پہلا باب جو سر کلیان کے نام سے موسوم ہے۔ اور اس کے کئی ذیلی حصے ہیں جن کو داستانوں کا نام دیا گیا ہے۔ اس پورے سر کلیان میں نعتیہ بیتوں کی جو معنویت ہے، وہ درج ذیل ترجموں میں ملاحظہ ہو۔

اگر اللہ پر رکھتے ہو ایماں
رسول اللہ سے بھی لو لگاؤ
سمائے جس میں ان دونوں کا سودا
کسی در پر نہ اس سر کو جھکاؤ
جنھوں نے دل سے اس یکتا کو مانا
محمدؐ کو بصد اخلاص جانا
نہ ان کو کوئی گمراہی کا خطرہ
نہ ان سے دور ہے ان کا ٹھکانا
دلِ ایماں کے ساتھ جس نے بھی
دل سے مانا زباں سے مانا

جس کی خاطر بنی ہے یہ دنیا
اسی محمدؐ کا مرتبہ جانا
فوقیت اس کو دوسروں پر ملی
اپنی ہستی کو اس نے پہچانا

نعت

شاہ عبداللطیف بھٹائی

ترجمہ۔رشید احمد لاشاری

اٹھ رہے ہیں شمال سے بادل
اب مدینہ کی سمت جائیں گے
لے کے فیضان روضہ اطہر
تپتے صحرا کو لوٹ آئیں گے
بات بن آئے گی سنگھاروں کی
وہ پیام بہار لائیں گے
پھیل جائے گی مشک کی خوشبو
جب فضا پر وہ آکے چھائیں گے
دشت ودر میں چہل پہل ہوگی
وہ نئی بستیاں بسائیں گے